78454 ـ كيا سحرى كے بعد ويٹامن تناول كر سكتا ہے ؟

سوال

ڈاكٹر نے ميرے ليے كچھ ويٹامن تجويز كى ہيں، ميں نے روزانہ ايك گولى كھانا ہوتى ہے، كيا ميں رمضان المبارك ميں سحرى كے بعد ايك گولى كھا سكتا ہوں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالى نے مسلمانوں كے ليے رمضان المبارك ميں غروب آفتاب سے ليكر طلوع فجر تك كھانا پينا مباح كيا ہے، اور جب طلوع فجر ہو جائے تو كھانا پينا حرام ہو جاتا ہے، اس ميں كوئى فرق نہيں كہ كھانے والى چيز دوائى ہو يا كوئى كھانا.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور تم فجر كى سفيد دھارى رات كى سياہ دھارى سے ظاہر ہونے تك كھاتے پيتے رہو البقرۃ (187).

عبد اللہ بن عمر رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" بلال رضى اللہ تعالى عنہ رات كے وقت اذان ديتے ہيں، چنانچہ تم كھاتے پيتے رہا كرو حتى كہ ابن ام مكتوم رضى اللہ تعالى عنہ اذان ديں "

پھر ابن عمر رضى اللہ كہتے ہيں: ابن ام مكتوم رضى اللہ تعالى عنہ نابينا آدمى تھے اور وہ اذان اس وقت كہتے جب لوگ انہيں كہتے كہ آپ نے تو صبح كر دى، آپ نے تو صبح كردى "

صحيح بخارى حديث نمبر (592) صحيح مسلم حديث نمبر (1092).

اور ابن مسعود رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تمہيں بلال رضى اللہ تعالى عنہ كى اذان سحرى كھانے سے منع نہ كرے كيونكہ وہ تو اس ليے اذان ديتے ہيں كہ تم ميں سے قيام كرنے والا واپس چلا جائے، اور تم ميں سے سويا ہوا شخص بيدار ہو جائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6802) صحیح مسلم حدیث نمبر (1093)

اس بنا پر آپ کی لیے سحری کرنے کے بعد گولی کھانا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ دوائی طلوع فجر سے قبل کھائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں اور رمضان المبارک میں دن کے وقت جسم پر دوائی اور کھانے کا اثر باقی رہنا سحری کی برکتوں میں سے ایك برکت ہے.

اسی لیے سحری کھانی مشروع کی گئی ہے، تا کہ مسلمان شخص دن کو روزہ کی حالت میں اس سے تقویت حاصل کرے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو دین و دنیا میں عافیت سے نوازے.

واللہ اعلم .